34563-استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو

سوال

ہم دوستوں کا ایک گروپ ہے ہم جمع ہو کر دینی اور دنیاوی مسائل پر گفتگو کرتے ہیں، ایک بار ہم جمع تھے تو ایک سوال میں پوچھا گیا کہ کیا مسلمان آدمی معاشرے میں ایجابی اور سلبی اور اثر اندازی ہونے کے باوجود سو فیصد اسلامی زندگی گزار سکتا ہے ؟
یعنی اگر وہ اللہ تعالی کے حرام کردہ سب چیزوں سے دور رہنا چاہے اور اللہ تعالی نے جو بھی اپنی کتاب میں حلال کیا ہے اس سے نفع اٹھائے، اور اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر بھی عمل کرتا ہوا ہر مباح چیز عمل کرے اور منع کردہ چیز سے رک جائے ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان شخص معصوم عن الخطا نہیں، اور ہر بنی آدم خطا کار ہے اور ان میں سب سے بہتر خطا کار وہ ہے جو توبہ کرنے والا ہو، جیسا کہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے۔

لیکن یہ ممکن ہے کہ ایک مسلمان اسلامی معاشرے میں اپنے دین کی حسب استطاعت حفاظت کر سکے اور اس پر عمل کرے اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اللہ تعالی سے اپنی استطاعت کے مطابق تقوی اختیار کرو}.

تو اس طرح وہ اپنے دین میں اس غلطیوں سے نہیں ڈرتا جو اس نے جان بوجھ کر نہیں کیں یا پھر اس کے گمان میں وہ اس کے اجتھاد اور اپنی معلومات کے مطابق جائز ہے، یا پھر اس کے سوال کی بنا پر بعض اہل علم نے اس کے جواز کا فتوی دیا اور اس کا فتوی شرع کے مطابق نہ تھا۔

تو خلاصہ یہ ہے کہ مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اور اللہ تعالی نے جو چیز حرام قرار دی ہے اسے حرام سمجھے اور اللہ تعالی کے فرائض پر عمل کرنے کی مکمل کوشش کرے، اور اگر اس میں اس سے کوئی غلطی ہو جائے تو فوری طور پر خالص توبہ کرنی چاہیئے۔